سوال

اور رسم الخط

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قرآن کی طباعت املا کے مروجہ طریقوں سے قدرے مختلف ہوئی ہے۔ مثلاً لفظ "صلاۃ" قرآن میں واؤ کے اضافہ کے ساتھ "صلوٰۃ" لکھا جاتا ہے۔ اسی طرح لفظ "ریاح" املا کے مروجہ طریقے سے ہٹ کر "ریح" لکھا جاتا ہے۔ اسی طرح قرآن میں بے شمار الفاظ ایسے ہیں جو املا کے عام طریقے سے کسی قدر

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم کی بے شمار خصوصیتوں میں سے ایک خصوصیت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کی ضمانت خود اپنے ذمے لی ہے۔ دوسری آسمانی کتابوں کی حفاظت اللہ نے انسانوں کے ذمے کی تھی اور وہ تمام کتابیں اپنی اصل حالت میں باقی نہ رہ سکیں۔ قرآن کریم چونکہ آخری آسمانی کتاب ہے اس لۓ

إِنّا نَحنُ نَزَّلنَا الذِّكرَ وَإِنّا لَهُ لَحٰفِظونَ ٩... سورة الحجر

یم کو ہم نے نازل کیا ہے اور اس کی حفاظت بھی خود ہم ہی کریں گے۔''

لیٰ نے کچھ خاص انتظامات کیے مثلاً یہ کہ اللہ نے قرآن کریم کو قیامت تک کے لیے سینہ بہ سینہ محفوظ رکھنے کا انتظام فرمادیا۔ چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد سے لے کر آج تک ہر دور میں قرآن کو مکمل حفظ کرنے کا اہتمام کیا جاتا رہا ہے اور یہ سلسلہ ان شاء اللہ قیامت تک چلتا رہے گا۔ ان میں ایک

عاضر میں بعض حضرات اپنی اس خواہش کا اظہار کرتے ہیں کہ قارئین کی آسانی کے لیے قرآن کریم کی طباعت موجودہ دور کے رسم الخط پر ہو۔ لیکن میں اس رائے سے متفق نہیں ہوں۔ میری اپنی رائے یہ ہے قرآن کو اسی خط عثمانی پر برقرار رکھا جائے تاکہ اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کا جو مکمل انتظام کر دیا۔

یہ سوال سے ملتا جلتا دوسرا سوال ہے اور وہ یہ کہ قرآن کریم کی طباعت کسی دوسری زبان کے رسم الخط مثلاً لاطینی وغیرہ میں جائز ہے یا نہیں؟ تاکہ دوسری زبان والے بھی قرآن کی تلاوت آسانی سے کر سکیں پہلے سوال کے جواب کی طرح اس سوال کا جواب بھی یہی ہے کہ قرآن کریم کو کسی قسم کی تحریف و

إِنّا جَعَلنٰهُ قُرءٰنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُم تَعقِلونَ ٣... سورة الزخرف

نے اسے عربی زبان کا قرآن بنایا ہے تاکہ تم اسے سمجھ سکو۔''

مزید یہ کہ عربی زبان میں بے شمار ایسے الفاظ ہیں جنھیں اگر دوسری زبان میں لکھا جائے تو پڑھنے کے دوران ان کی صحیح ادائی ممکن نہیں ہوگی اور ظاہر ہے کہ قرآن کو الفاظ کی صحیح ادائی کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے البتہ تعلیم و تدریس کی خاطر اور وہ بھی شدید ضرورت کی بنا پر اسے کسی دوسری زبان میں لکھنے کی اج

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی یوسف القرضاوی

قرآن اور حدیث، جلد:2، صفحہ:15

محدث فتویٰ